

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الذين هم خير خلق الله
أجمعين ولا اله الا الله
الغني عن كل شيء

والله اعلم
بما ليس
بالظاهر

والله اعلم
بما ليس
بالظاهر

والله اعلم
بما ليس
بالظاهر

والله اعلم
بما ليس
بالظاهر

والله اعلم
بما ليس
بالظاهر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عبداللہ بن علیؑ علیہ السلام کا بیان ہے کہ میں نے اپنے گھر میں ایک کتب خانہ بنائی اور اس میں تمام کتب جمع کرائیں۔

قریب ہر کہ وہ راضی ہوگا انہیں دین فرماتے ہیں آپ کریمہ میں بالاجماع اتھی نسبت سے طباب سیدنا امام المہدیین
ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مراد ہیں اور یہی احادیث کثیرہ سے بھی ثابت ہے کہ طبرسی نے باوجود
فیض تفسیر مجمع البیان میں اس کو قبول رکھا اور انکار کا یا راہ اور قرار سے چار دنیا یا لب یہاں تو یہ فرمایا
کہ صدیق اتھے ہیں اور پہلی آیت میں یہ ارشاد ہو چکا کہ ہمارے نزدیک اکرم وہ ہے جو نیکی ہو تو گوایہی
الہی سے صاف ثابت ہو گیا کہ صدیق اللہ کے نزدیک تمام امت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
اکرم و افضل و اعظم و اہل ہیز و ہوا المقصود و الحمد للہ رب العلمین (مذہبی جبروت الہی) ہاں کہ صر
گئے افضلیت صدیق میں سے ڈالنے جاسے کیا ہوئے اس منصب قبیح کو ملکی یا تو نہ چھاننے والے
بے تبار ہمارے شریکین اور ذرائع فکر عند اللہ کے معنی فرمائیں کیا یہاں سے محض سبب
و خلافت و غیر ہا امور ظاہر یہ کی خبر ملی جو انہیں حقوق سے اللہ کے نزدیک ثروت و عزت و علوم و تربیت کی کمالی ثمرات

الاعتناء بالاحیاء من الخصال

مکات العلمین مالک الاولین والآخرین مدہ خالق و مولای علماؤن حضور نور محمد رسول اللہ
روحنا فداہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و صحابہ و بارک و سلم علیہ علی جمیع اصحابہ ارشاد فرماتے ہیں
ابوبکر و عمر خیر الاولین و الاخرین و خیر اہل السموات و خیر اہل الارضین
الا الانبیاء و المرسلین ابوبکر و عمر بہترین سلکون و بچاؤن سی اور بہترین تمام فرشتوں اور بہتر
میں تمام آدمیوں سوا انبیاء و مرسلین کے علیہم الصلوٰۃ والسلام جمیع سداوہ الامام ابو عبد اللہ
الحاکم صاحب الصحیح المستدرک علی البخاری و مسلم و ابی الدی و الامام ابن عدی
فی الکامل و الحافظ الخطیب فی التاریخ کلہم عن سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(تجلی جلال مصطفوی) کیونکہ صاحبو اگر قرب آکر و کرامت جاہ و علو یا نگاہ میں رتبہ حق
ہوئے ہی کا زائد ہوتا تو یہ الفاظ شہن ہی کی نسبت تو فرماتے جاتے ہم تو جانیں اللہ تعالیٰ کے

بہارِ نبویؐ و ائمہؑ علیہم السلام کا بیان ہے کہ میں نے اپنے گھر میں ایک کتب خانہ بنائی اور اس میں تمام کتب جمع کرائیں۔

ان شئيت ما نضل الى لقاءك سالما

كاروان القسطنطينية والبركة والاسكندرية

[illegible]

مہربانی بزرگ ترین رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مشابہت تھے ایسا توئی نہ تھا اور آپ کا رتبہ
 سے تبریک تراور آپ کی خوشبازگاہ رشتہ انتہائی سب سے بڑھ کر شو خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نبی اللہوں کیسے کہا تھا کہ یہ نسبت نہ تو گاہی سبب کا انتہائی تر و الا الامتنام ابو شمر بن
 عبد البر فی الامتنام عن ابی یونس صفوان بن یرضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابن
 السمان فی الموافقة والمحبت الطبری فی الریاض البصری فی حدیث طویل جامع لفوائد
 فوائد تعلق ذابہ التفضیل حشرہ اسیر الیہی برہان کو ان میں تحقیق طلب ول اور اللہ کی بندگی
 انکھن ذرا جواب غفلت سے جاگین اور اسرار ہدایت بنیاد حضرت انسید اللہ کی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ
 بگاہ ایمانی غور کریں کہ یہاں حضرت موسیٰ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو سب سے تفضیل دیتے ہیں
 میں انہیں ہر اور ظاہری نیکی کے ارباب و ملک گنہ گری وغیرہ بالائی ہاتھوں میں کلام فرماتے ہیں یا خلوص
 ایمان و قوت و شدت خوف الہی و کثرت مشابہت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کہ روح ولایت
 و معرفت ہی اور یہ لفظ بھی خیال سے نہ پڑھیں کہ ابو بکر کی خوبیاں سب سے زیادہ اور درجہ سب سے اونچا
 اور مرتبہ سب سے بزرگ اور بارگاہ نبیانت علیہ الصلوٰۃ والسلام میں عزت سب سے افزون (ظنطہ حضرت
 کشمالی) یہاں ہی بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جب وہ اگلا ولی ہوئے تو یہ اگلے شہر سے اس
 مقام کا پورا حل تو وہی ہو جو حدیث فاروقی میں گذرا اور مرتبہ اجمال میں اگر حضرات سے ایسا ہو چھو
 کہ آخر حضرت موسیٰ کی ولایت و معرفت و ولایت حضرات حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
 تو ضرور ارفع و اعلیٰ ہو انکی نسبت اس قدر و قوت مشابہت ان کی ولایت اڑنے درجہ میں رکھو گے یا غیا
 بائسداون کو ولی ناقص کہو گے خدا را ایسی تو نہ کہا کرو جو اولیٰ پڑے واللہ اعاد

شرح کلام اولی العرفان علی **تفسیر الاسود**

(علیہ السلام) کے اقوال و کردار ہوں تو انما صحرہ الاسلام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اس کا مطلب ہے کہ اس شخص نے اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے برابر قرار دیا ہے۔
 یہ ایک بڑی بڑی بات ہے۔
 اس کا مطلب ہے کہ اس شخص نے اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے برابر قرار دیا ہے۔
 یہ ایک بڑی بڑی بات ہے۔
 اس کا مطلب ہے کہ اس شخص نے اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے برابر قرار دیا ہے۔
 یہ ایک بڑی بڑی بات ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ اس شخص نے اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے برابر قرار دیا ہے۔
 یہ ایک بڑی بڑی بات ہے۔
 اس کا مطلب ہے کہ اس شخص نے اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے برابر قرار دیا ہے۔
 یہ ایک بڑی بڑی بات ہے۔

العلوم شریف میں فرماتے ہیں ابو بکر عمر کی شہرت تو خلافت و سہ امت میں ہو اور ان کی افضلیت معرفت
 ولایت میں اور فرماتے ہیں جسکی جہد معرفت زیادہ ہو سب قدر اوپر تہی انہی افزوں اسلیئے ابو بکر پر جہد
 تجلی ہوگی اور اور فون ہر عام مسیحی محی الدین ابن عربی قدس سرہ میں حضرت ^{شیخ} شہاب الدین سہروردی
 نے بحر الحقائق لقب دیا فتوحات شریف میں فرماتے ہیں مقامات ولایت میں ابو بکر سے اعلیٰ کوئی نہیں انکا
 مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہو اور مقام نبوت سے نیچے اور مرتبہ نبوت سے اوپر ہوا انکے اور
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمین کو انہیں وہ لینے وقت کے یکساں اور انکے ماسو ب
 اونکے زیر حکم اور فرماتے ہیں غوث ہر دورہ میں ایک ہی ہوتا ہی اور وہ لینے وقت کے تمام اولیاء کا
 سردار ہوا اور چاروں خلیفہ اپنے اپنے وقت کے غوث تھے قطب العالم امام شہر علی کتاب
 البواقیت میں لکھا ہے فرماتے ہیں تمام اولیاء محمدین میں سب افضل ابو بکر ہیں پھر عمر بن خطاب علیہ السلام
 افسر محمدی برکلی طیفہ محمدین فرماتے ہیں افضل علی ابو بکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان ذوالنورین
 پھر علی رضی اور انکی خلافت بھی اسی ترتیب پر ہے **سید** عبدالغنی نابلسی حدیث قدیر میں فرماتے ہیں
 صدیق اکبر جو تمام امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہیں تو ان میں از اس کے سبب افضل ہیں جو
 انکے سینہ میں ممکن ہو جسکے سبب انہیں اس قسم کا ضرب الہی ملا کہ قیامت تک کسی صدیق کو ملے گا
 پھر اگر بعض اولیاء مرتبہ تکمیل میں نہ ہو جائیں اور طریقہ ہدایت و ارشاد ان سے زیادہ جائیں تو کچھ
 مرج لازم نہیں آتا **قول** الحمد للہ کہ اس امام اجل علی اکمل کے ارشاد سے حق خوب واضح کر دیا
 اور مخالفین کے سارے شکوک مٹا دیے یہی عقیدہ ہو چکا کہ حضرت جناب خیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ
 کو فرما ارشاد و تکمیل میں وہ رجحان روشن حاصل کہ صدیق کو بکر نہیں اسلیئے سلاسل اولیاء جناب تک
 منتہی ہونے میں اور وصول الی اللہ انکے دامن سے وابستہ ہونے میں صدیق کے قرب ربانی
 و معرفت نفسانی میں پیشی و تہی نہیں ہوتی و ہذا بقصود و الحمد للہ امام زرقانی رحمہ اللہ تعالیٰ

شیخ موابہ لدنیہ میں فرماتے ہیں ابو بکر صدیق اکبر میں اور علی صدیق اصغر اور فرماتے ہیں
 تمام مقامات ولایت کا جلال و راز اپنے زمانہ میں سب اولیا کا سردار ہوتا ہوا و محبوب اولیا کے
 ہو کر پہلے قطعی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد صدیق بن محمد فاروق عظیم بن محمد علی رضی اللہ
 عنہما ہیں **شیخ الوقت** سیدی علی انجورنی قدس سرہ النور علی غفلت نشان و ولایت عرفان
 و ریاست کرنا ہو تو مولانا جامی کی نعمات الانس و دیکھئے کشف المحجوب شریف میں فرماتے ہیں اگرچہ ایک صدیقی
 درکار ہو تو صفائے کامل تو صدیق پر شمار ہو کہ وہ تمام اولیائے اکام و سردار و پیشوا میں اولیائے بعد
 اب میں عمر تمام جہان کے خلیفہ و سردار و مقتدا ہیں **حضرت** خواجہ بہاؤ الدین نقشبند قدس سرہ النور
 فرماتے ہیں اکابر اولیا کا اجماع ہے کہ حضرت و ولایت بنیہ صدیق کی کوئی نہیں بھیجتا محمد و ہم سردار و
 خلیفہ بنی ہشتانی قدس سرہ فرماتے اگر سر میں تو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ہم سر میں
 ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں **حضرت** مخدوم شرف الدین احمد بیگہ منیری وغیرہ اکابر اولیا
 فرماتے ہیں جب تک جہان ہو نہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سایہ ہو گا صدیق اکبر سلام
 اور شیخ ادب المریدین میں فرماتے ہیں غفلت و جلال الہی جیسا ابو بکر کے دل میں تھا کسی کے دل
 میں تھا عمر و عثمان علی و تمام صحابہ کے لیے مقامات عالیہ میں مگر کچھ ان سب کے دلاور مقامات سے
 بزرگ و بالا ہو وہ خاص صدیق اکبر کا حصہ ہے **حقانی القضاۃ** مخدوم شیخ شہاب الدین دہلوی
 آبادی فرماتے ہیں ابو بکر فضل الاولیا ہیں پھر عمر عظیم بن محمد علی جو موسیٰ علی کو ابو بکر و عمر سے بڑے
 و درجہ میں **ملک العلماء** بحر العلوم شیخ شمس الدین بنوری منوی میں فرماتے ہیں ابو بکر و عمر
 ولایت و معرفت میں سب افضل ہیں موسیٰ علی کو ولایت کی رو سے افضل امت کو نہایت حق
 و درست ہو سکتا ہے **باجملہ** مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وہ فرمان صحابہ کرام
 پر انعام و جناب ولایت ماب کا وہ ارشاد علماء و اولیا کا یہ اعتقاد پھر سنی ہو کر ان سب کو سب سے

ڈالنا اور دل سے گروہ کرنی راہ نکالنا کیونکر نیاید و حرف بطور نمونہ عرض کیے گئے کہ شاید کسی صاحب
کو اس قدر کفایت کرے کہ تحقیق بالغ و تنقیح کامل درکار ہو تو تصانیف شریفہ حضور پر سیدنا و مولانا و شریفا
و ما ونا سید الواسعین سید الکاملین قیدہ دینی کتبہ یقینی حضرت سیدنا ابوالحسن علیہ السلام احمد نورانی صاحب
صاحب قادری برکاتی احمدی رسولی مازہروی سند اسے سرکار مازہرہ وامت برکاتہم اعلیٰ
والظاہرہ اور تالیف لطیفہ حضرت خلی اعظم عالم اعظم نوح علیہ السلام تحقیق فقہ عظیم نگین تدقیق حضرت
مولانا مولوی احمد رضا خان صاحب قادری برکاتی احمدی رسولی مازہروی
دام ظلہ العالی السمی کو مطالعہ کیجئے کہ خدا انصاف دے تو انشاء اللہ تمہارے نگین کمال جائیں اور غفلت ناواہ
نفسہ نمونہ شریفہ کے حضور پہن ہونے نظر آئیں ۛ بیابا کہ تجلای حق نہا خواست و دنیا یا سیرناطل زیر نیا نیست

اِنَّ كَانَ مِنْكَ شَكٌّ فَاٰمِنَّا ۝ اِنَّ اِلٰهًا مِّنْ دُونِیْ لَا یُضِلُّ ۝ اَلَا یُرِیْ الْاَظْفَارَ وَالْبَطْنَ

(غرض کوس جیدری) حضرات سے کوئی اتنا تو بوجہ کہ ماریا دلون آپ کی بوجہ سے وری مگر آج فیصل
حضرات عالیہ یمن رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں طبع کی شائیں نکالتے اور کلامی مسئلہ اہل سنت میں اوہل و تبدیل کے
ہاتھوں رنگ رنگ کے رختے ڈالتے ہیں آپ کے پاس بھی کوئی حجت پر باغض یا کا دیندہ پر قناعت ہی زیادہ نہیں
دو ہی ایک آیت قطعی الدلالة با احادیث صحیحہ میں اس سے یمن کا ولایت ذاتیہ میں کم ہر ثابت کر چکی یہ اسلف و خلف
اکابر امت کا سوا اعظم آپ کی طرف نہ تو انہیں کے اقوال میں کہیں ورنہ کیا ہم خبر کیا مانا ہر کہ ہم تو اپنے دلائل قاریہ
سے درگزرین اور حضرت کے خیالی بلا و بکمرین کہ ہر شے شرم تفصیل کی غیرت خدا را ذرا حمت و محبت
کو کام فرمائے اور ولایت و معرفت میں کمی یمن پر دلائل سنائے آیت ہو تو کیوں نہیں بناتے حدیث ہو تو کیوں
نہیں دکھاتے صحابہ سے خبر بخوبی تو سکوت کیوں ہوا اہل بیت نے نصیح فرمائی تو ادعا سے بیہ ثبوت کیوں ہر نور
حقت موسے نے کچھ فرمایا تو دکھا و کس کو یمن چھپا با جاہل نے نہ کچھ اقوال دیئے تو اوٹھ کر کھنا کس دن سکے
اور جب ہر طرف سے شبہائی تو کس برے پر تباہی مگر انشا باد رہے کہ تحریف و تصرف کے کاویسے تاویل و کلف کے

چھلادے زور زبان کا جھوٹ دکھانا موافق کو موافق بنانا اہل حق نے تو کامیکو مانا جو نص ہو صریح ہو جو حدیث
 ہو جو قول ہوں تو جو ہووے کے دلائل ہوں تو شعور کے طرق تمسک و جوہ تمارک محفوظ میں علوم لائے اہلین
 سناطرہ ملحوظ میں ورنہ تقصیر معاف مع مغرنا حور و خلق خود بندہ بڑے سے کیا حاصل فان لم تفعلوا
 لن نقولنی افعلموا ان الله لا یهدی القوم الضالین بہات بہات امانت لائل نصیب
 و سائل کا حق و سرزن کی تحریر ہی غور سے بین بھین تو کیوں ناہی جگر بن جوہر گریں کا تھون میں اوجھیں و
 نہیں تو وہ سوالا بت ہی بھین جوابل سنت کی طرف سے مطبوع ہووے کے اگرچہ بظاہر سوالی و اگرچہ اجماع کے
 تو دلائل نفیسہ کی ہری بھری دلیان تحقیق کے بھینے بھینے بھولن سے مالایال میں کائنات سب بلکہ و نہیں کے
 جواب بہت فرمایا کہ تعصب نہ ہو تو انشا اللہ تعالیٰ بگاؤ الہی لوط اہم ہر میں ۵ و لکن الہدایہ
 لتتلا بلا فضل من المولی تعالیٰ و وحسنا اللہ و نعم الوکیل

ما یزال سلیماً نشتم انما ان الشیخ یبکی لیس الکبر

(پیر و شیخان سیرمی) اچھا نہ سہی ہم تمہاری خاطر سے یہ میں مانے لیتے ہیں کہ خدا ناکردہ حیرات
 کی طرف بھی دلائل امریہ صحیحہ موجود ہیں مگر آخر یہ احادیث و اقوال علماء و اولیاء جو ہم میں کرتے ہیں جن میں ہمارے نہ رہا
 کی منافہ صریح روشن تصریح یہ بھی تو اہل سنت کے فوہ و پیشوا ہیں جو یہ نقل بھی اس بلند باریکی کہ انہی مذہب کو
 مذہب جمہور اولیاء فرمایا کہ اکابر ہر وہیہ علاج اکابر تباہین اب اگر ہم غریبوں سے ان کے پاک مبارک اسموں کے
 و سبکی کی تو کوئی سا گناہ ہوا جس پر خدا کی پناہ بغض و حسد و غیظ و غضب و شتم و سب کے طواریز بندے خائے تعصب
 میں القاب سبیلہ خرج و نصیب بندہ منوار بندے انا تو دیکھا ہوتا کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں وہ ان المکذبین علماء کے
 مابین و اولیائے کا بلین کے کلمات طیبات میں حرف بحرف مصرع ہوتا یا نہیں اگر نہ ہو تو ہم ملزم و دیوتا
 انا و کھا دو کہ آج تک ان علماء و اولیاء پر اس مسئلہ میں کبھی طعن و تشنیع کے لام بندہ بڑے باسناؤ اللہ عار جی
 ہمسایہ نام کے گئے ہیں حجاب ایسا نہیں تو عزیز و او کے پیر و کیوں محض کی نگاہ میں کوئی بریں ہاکی

تخط انصاف اول تو تمہاری طرف تصریحات کتب میں اور میں ہی تو ایسے شش ہر ایک کہ ان میں ہوں بھی تو
جسہو ز شاد کا فرق کہ جہاں گیارہ بی بی ہی تو او کی وجہ ترجیح کیا اور یہ بھی تو غایت درجہ سدا اہل سنت میں
خلانی ٹھہر گیا پھر تمہارے ان کلمات ششم ششم کا کچھ حساب خدا کے یہاں ہی یا نہیں ۵ من انجو
شرط بلاغ ست باتو سیکویم یک تو خواہ از ششم ست گیز خواہ ملال والد تھالی الہادی

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى الْمَوْلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَشْمَعُ مِنَ الدَّرِّ اَنْ يَكُنْ اَبَى رَجُلٍ

(ابو سیدہ پائے قیسری) جب ہمارے یہاں مخالف محمد والد عازتے اور ہمارے صل
ذہب میں کوئی ذریعہ طعن نہیں پاتے تو اچھا یہ کر افترا و بہتان کی بنیاد میں جاتے ہیں کہ فلان بندہ خدا تو
سدا اللہ معاذ اللہ حضرت خباب مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ تقيہ نشان کرتا ہے فلان تو مستغفر اللہ
استغفر اللہ حضرت شمعین کی تفصیل میں جمع الوجوہ کا دم بھر تاہر حال انکہ علمای اہل سنت کے رسائل و جرائد
میں اس جہالت کا صاف و صیح رد مذکور ہے بلکہ جو جزو غفار و جہری و متقی ان حضرات کے نفس اکابر سے
حضرت امی السخلم لولنا مد ظلہ الاکرم سے بحمد قبول مذہب اختیار سمیت منکا یا تھا او میں بھی تفصیل میں کل
الوجوہ کو پیش منظر ہو گا خواہ عوام کے لیے طو مار بندوں سے باز نہیں آتے اور مواخذہ دیوم
یقوم الناس لرب العلمین سے مطلق ہر اس نہیں لاتے برخند کہا جاتا ہے کہ تعظیم نشان
رفع و مکان شیع حضرت شیر خدا مشکل کشا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الاستغفر ہم سنیوں کا عین ایمان اور
جو مرد و داس خباب گردہ ن قباب کو معاذ اللہ اس نے نگاہ حقیر و حقیر سے دیکھے جہنم کا کندہ ایسے
بند و کاشیطان ہر ایمین شک نہیں کہ ہم حضرات شمعین کو اس جناب افضل جانتے ہیں مگر یہ خاص
ہمارا ہی عقیدہ نہیں تمام ائمہ اہل سنت ایما ہی جانتے ہیں اگر تفصیل فضل تو میں مفصول ٹھہرے
تو آدمی اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے کہ اگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام مہنگا
سابقین سے افضل کہیں تو خدا کا غضب نازل ہو سکے تو تمہارے طور پر تو میں انبیاء کا مرتب

مختصر حصہ ہندی میں داخل ہو چکا کہ اس نام میں پڑا نہ اسے رخصت نہ دوسے ماذن اس لیے ہمارے ائمہ تصریح فرماتے
ہیں کہ فضل غرض خستین سے زائد ہو بے اسکے کہ فضل خستین میں معاذ اللہ کوئی تصور وقت و راہ پاسے لیکن
کون متنازع و ہاں وہی نصحت و افتراک و جن بندی ہو تو میں تو میں کی رٹ لگی ہو لہذا اقدیر حضرت کی غرور
انگی و شکری کو حضرت اخی العظم و لبنا رضا بظلمہ کی کتابت فیض سے چند سطر بطور نمونہ نقل کرتا اور اس سے
ما الزمۃ العشرین المبحرۃ الجیدرتیہ نام تاریخی اور تذکرہ حضرت قاضی شمس الدین علی بن ابی طالب
واللہ الموفق والمعين وبہ نستعين لدفع الحاسدين وطرد المفسدين
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسل تبصرہ سابعہ از تحفہ عشرہ مقدمہ ثانیہ رسالہ تفصیل تصنیف
حضرت ضابطہ الجلیل بر شہید دین حضرت دارالکتب طاب ثلثین

قَالَ مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِي مَدَى الْأَيَّامِ وَاللَّيْلِ

تبصرہ سابعہ نسبت اس امر اطاعتیہ نام مجہولین لہو جعل اطراف و تقریرات
سیلان مکملہ حرام پر لہذا ہم بطرح ان اجرات میں اپنے غماز و دل یعنی فرقہ تفصیلیہ کے خیالات باطلہ و
ادہام غلطہ کی بیخ کنی کرتے آئے ہیں واجب کہ کچھ دیر اور سے باک پھیر کر دو چار مائین اور حضرت سے کئی
جائیں جنہوں نے بعض متاخرین ہمہ کے بعض کلمات زور آزمائی و کچھ کر دہشت عقل و شہادت نقل کرنا کہ
طابق رکھا اور حضرت شہیدین باجانبہ صمدین اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی تفصیل میں جمیع الوجہ کا ذکر کر دیا کہ اصل
وہ فرقہ ہمارے سطران مراد میں سنگاہ ہوا ان لوگوں کی غلطی جہی شیم انصاف میں خار و دانان نگاہ ہر جہت میں

لکھتے شہادت کا علاج ہو جائے گا تو ہم انشاء اللہ تعالیٰ اپنے نزدیک جو منی تفصیل میں آونے کے پہرہ تحقیق سے تھا
اور حاشیکہ کہ مشہور و عظیم ان مباحث سے وہی جو فی اللہ ولی الفتوح اب ذرا تبصرہ اولے کی تقریر پر دیا

[illegible]

Handwritten marginal notes in Urdu script along the right edge of the page.

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory line.

Main body of handwritten text in Urdu script, densely packed and written diagonally across the page.

Handwritten text at the bottom of the page, possibly a conclusion or signature.